روزنامہ 1913ء سے جاری شدہ FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 28 مئی 2016ء 20 شعبان 1437 ہجری 28 ہجرت 1395 ہش جلد 101-66 نمبر 121

رحمانی اور شیطانی خواب

حضرت ابو قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: رویا اللہ کی طرف سے ہے۔ اور نفسانی خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جب تم میں سے ایسی کوئی نفسانی خواب دیکھے جو اسے ناگوار ہو تو وہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور اللہ سے پناہ مانگے تو شیطان اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب الحلم من الشیطان)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 دسمبر 2013ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت نظام الدین صاحب، انہوں نے 1890ء یا 91ء میں بیعت کی تھی۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کو بیعت سے بہت پہلے 1883ء۔1884ء میں دیکھ لیا تھا۔ کہتے ہیں ''مَیں ابھی بیعت میں داخل نہیں ہوا۔ نمازِ عصر (بیت) مبارک سے پڑھ کر پرانی سیڑھیوں سے جب نیچے اترا تو ابھی سقفی ڈیوڑھی میں تھا کہ دو آدمی بڑے معزز سفید پوش جوان قد والے ملے۔ جو مجھے سوال کرتے ہیں کہ مرزا صاحب کا پتہ مہربانی کر کے بتلائیں کہ کہاں ہیں؟ ہم بہت دور دراز سے سفر کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ مَیں نے کہا آؤ مَیں بتلا دوں۔ انہوں نے کہا نہیں آپ ہمارے پیچھے ہو جائیں۔ اوپر ہیں تو ہم پہچانیں گے۔ تب میں اُن کے پیچھے ہولیا۔ وہ میرے آگے آگے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے چلے گئے۔ آگے اجلاس لگا ہوا تھا اور حضور دستارِ مبارک سر سے اتارے ہوئے بے تکلف حالت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جاتے ہوئے اُن میں سے ایک شخص نے حضور کو جاتے ہی پوچھا کہ آپ کا نام غلام احمد ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ''ہاں''۔ پھر اُس نے کہا کہ آپ کا دعویٰ مسیح موعود کا ہے؟ حضور نے فرمایا۔ ''ہاں''۔ تو پھر اُس نے کہا کہ پہلے آپ کو السلام علیکم ...... تب میرے دل نے سخت لرزہ کھایا اور دعا (بیت) اقصیٰ میں بہت زاری سے کی۔ اللہ کے صدقے، اللہ تعالیٰ کے قربان، کیسے جلدی اُس نے میرے آقا کی دعا سے اس عاجز گناہگار کو اُٹھایا ہے۔ اسی رات سے بشارتیں اعلیٰ سے اعلیٰ ہونی شروع ہوگئیں۔ تمام خوابوں کے لئے تو میدانِ کاغذ کی ضرورت ہے صرف ایک آخری خواب جس نے میرے جیسے عاصی گناہگار کو شرف بیعت حاصل کرنے کی بخشی، جس کا (ذکر) درج ذیل کرتا ہوں۔ کہتے ہیں خواب میں دیکھا کہ ایک دریا شرق سے غرب کو جا رہا ہے جس کی چوڑائی تقریباً ایک میل کی ہوگی۔ پانی بہت مصفّٰی ہے جیسے کسی نے شعر کہا ہے۔

مصفّٰی ہمچو چشم نیز بیناں — مصفّٰی ہمچو از خلوت نشیناں

یعنی ایسا صاف جیسے ایک صاف نظر دیکھنے والی آنکھ ہے، جیسے صاف دل ایسا شخص جو خلوت میں ہو، علیحدگی میں ہو، الگ پاک سوچ رکھنے والا ہو، وہ بیٹھا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں بہت صاف پانی تھا، کوئی شئے اُس میں خوفناک نہیں ہے اور میں بڑی خوشی سے تیر رہا ہوں۔ جب مولوی عبداللہ کشمیری جو اُس وقت تک (میرا خیال ہے اس وقت تک) احمدی نہیں تھا اُس نے بہت دور کنارے جنوب سے بلند آواز سے کہا۔ اے منشی جی، اے بابو جی! کیا آپ نہا رہے ہیں؟ ذرا دل کی جگہ تو دیکھو جو بالکل خشک ہے۔ کہتے ہیں مَیں نہا رہا تھا۔ آواز آئی کہ دل کو دیکھو باوجود پانی میں تیرنے کے بالکل خشک ہے۔ تب میں اُسی عالم میں اچھل کر دیکھتا ہوں تو واقعی میرے دل کی جگہ بالکل خشک ہے۔ اچھلتا ہوں اور پانی ہاتھوں میں بھر کے دل کی جگہ ڈال رہا ہوں، مگر خشک۔ مَیں کہتا ہوں مولوی عبداللہ! یہ کیا بات ہے؟ اُس نے جواب دیا۔ مشرق کو منہ کر کے دیکھو کیونکہ میں مغرب کی طرف جا رہا تھا۔ مشرق کی طرف جب منہ کر کے دیکھا تو اُدھر ایک بڑا اعظیم الشان پل دریا پر ہے اور اُس پُل کے اوپر مرزا صاحب کے گھر ہیں۔ مَیں نے کہا میں اس طرف نہیں جاؤں گا کیونکہ مرزا کے گھر ہیں۔ پھر مولوی عبداللہ نے کہا کہ جاؤ تو سہی۔ پھر جواب دیا کہ مَیں اُس طرف نہیں جاؤں گا۔ پھر مولوی عبداللہ روئے اور بلند آواز سے کہا کہ جاؤ تو سہی۔ تب اللہ تعالیٰ کے صدقے قربان، میں تیرتا ہوا پُل سے پار کی طرف شرق (یعنی مشرق کی طرف) چلا گیا۔ اُس طرف نکلا تو کنارہ گھاس والا پانی کے برابر ملا۔ محنت کر کے گھاس والے کنارے پر کھڑا ہو کر تمام بدن سے پانی نچوڑ رہا ہوں (خواب میں دیکھتے ہیں) مگر دل کا پانی جو خشک جگہ دل کی تھی۔ وہاں سے اتنا پانی جاری ہے جو ایک چشمے کی طرح جاری ہے، خشک ہونے تک نہیں آتا۔ آنکھ کھل گئی اور اُسی دن بیعت کر لی اور ٹھنڈ پڑ گئی۔ (الفضل 26 فروری 2013ء صفحہ 2، 3)

پریس ریلیز

مکرم داؤد احمد صاحب کراچی

راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

احباب جماعت کو بہت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم داؤد احمد صاحب ابن مکرم حاجی غلام محی الدین صاحب بعمر 55 سال ساکن گلزار ہجری ضلع کراچی کو مذہبی منافرت کی بنا پر 24 مئی 2016ء کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق مکرم داؤد احمد صاحب مورخہ 24 مئی کی رات تقریباً 9 بجے اپنے گھر سے باہر اپنے ایک دوست کے انتظار میں بیٹھے تھے کہ ایک موٹر سائیکل پر دو نامعلوم افراد آئے اور پیچھے بیٹھے ہوئے شخص نے موٹر سائیکل سے اُتر کر داؤد احمد صاحب پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجہ میں انہیں تین گولیاں لگیں۔ ایک گولی سینے میں جبکہ دو گولیاں پیٹ میں لگیں۔ داؤد احمد صاحب کے دوست جو موقع پر پہنچ چکے تھے، نے جب یہ دیکھا تو ان کو اٹھانے کے لئے بھاگے۔ موٹر سائیکل سواروں نے داؤد احمد صاحب کے دوست کی ٹانگ پر فائرنگ کر دی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ داؤد احمد صاحب کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا۔ پیٹ میں لگنے والی گولیوں نے جگر اور بڑی اور چھوٹی آنت کو شدید متاثر کیا۔ جبکہ سینے میں لگنے والی گولی سے بہت زیادہ خون ضائع ہوا۔ ڈاکٹرز نے آپریشن کیا مگر وہ جانبر نہ ہو سکے اور راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ ان کے زخمی دوست کا بھی آپریشن ہو گیا ہے اور ان کی حالت بہتر ہے۔

مرحوم داؤد احمد صاحب کے تین بیٹے ہیں۔ ان کی اہلیہ چند سال قبل وفات پا گئی تھیں۔ وہ ایک نیک نام شخص اور فعال احمدی تھے ان کی کسی سے دشمنی نہیں تھی۔ انہیں صرف احمدی ہونے کی بنا پر ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس علاقے میں پہلے بھی احمدیوں پر فائرنگ کے واقعات ہوتے رہے

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک

فیملی ملاقاتیں۔ نیشنل عاملہ خدام الاحمدیہ کو ہدایات۔ اطفال کی کلاس اور سوال وجواب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 مئی 2016ء

حصہ اول

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے ان خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 25 فیملیز کے 94 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ہر فیملی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز ڈنمارک کے درج ذیل علاقوں سے آئی تھیں۔

Albertslund، Haslev، Copenhagen، Odense، Hivdovre، Broendby، Amager، اسہالے، Nakskov، North Sealand۔ علاوہ ازیں ناروے سے آنے والے احباب نے بھی شرف ملاقات حاصل کیا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں ڈنمارک کی جماعت ناکسکو (Nakskov) میں مقیم ملک کسووو (Kosovo) کی احمدی فیملیز بھی آئی تھیں۔

دید کے پیاسے

ایک مخلص احمدی دوست آدم جوزی صاحب (Adem Xhuzi) ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ پانچ سال بعد حضور انور سے دوبارہ ملاقات کی سعادت ملی۔ حضور سے ملاقات کے بعد یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم میں ایک نیا ایمان پیدا ہوگیا ہے۔ حضور انور سے مل کر خدا تعالیٰ، حضرت مسیح موعود اور خلافت سے محبت میں ایک خاص اضافہ اور ترقی ہوتی محسوس ہوئی ہے۔ ہمارے لئے یہ ملاقات زندگی کا ایک اہم خزانہ ہے اور میں اسے اپنی زندگی کے لئے ایک بڑی سعادت سمجھتا ہوں۔

موصوف نے 1993ء میں احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی اور اس وقت سے خلافت کے ساتھ اطاعت اور محبت کا تعلق ہے۔

اسی جماعت سے ایک دوست رمضان سنولاری صاحب (Ramadan Sanullari) پونے دوصد کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے ملاقات کے لئے آئے تھے۔

ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ حضور انور سے مل کر مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ ہماری زندگی ہی بدل گئی ہے۔ میرا بیٹا Ehad Sanullari چند ماہ قبل حضور انور سے ملاقات کے لئے اطفال الاحمدیہ کے گروپ کے ساتھ لندن گیا تھا اور وہاں حضور انور سے ملاقات کی تھی مجھے اس بات کی بہت خوشی ہوئی کہ حضور انور نے اسے یاد رکھا اور اس بات کا ذکر بھی کیا۔

کسووو کے ایک دوست Muharem Qungiji صاحب اپنی اہلیہ، بیٹی، داماد اور دو نواسیوں کے ہمراہ حضور انور سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔ ملاقات سے پہلے انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ جب سے حضور انور ڈنمارک آئے ہیں موسم خوشگوار ہوگیا ہے۔ یہ بھی خلیفہ وقت کی آمد کی برکات میں سے ایک برکت ہے۔

ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ خلیفہ وقت کی ملاقات کے لئے تو لوگ سالوں انتظار کرتے ہیں اور بعضوں کو بہت لمبے عرصہ تک ملاقات کا موقع نہیں ملتا۔ میں اور میری فیملی کتنی خوش قسمت ہے کہ ہمیں محض پانچ سال بعد خلیفہ وقت سے ملنے کا موقع اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ ہم اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔ حضور انور نے بڑے پیار سے ہم سے باتیں کیں اور بچوں کو اپنے دست مبارک سے قلم بھی عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا ایک بجے تک جاری رہا۔

نیشنل عاملہ خدام کو ہدایات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لائبریری ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور نے معتمد سے دریافت فرمایا کہ یہاں خدام الاحمدیہ کی کتنی مجالس ہیں اس پر انہوں نے بتایا کہ خدام کی چار مجالس ہیں اور ان کی طرف سے رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔

حضور انور نے مہتمم وقار عمل سے ان کے کام کے حوالہ سے دریافت فرمایا جس پر مہتمم وقار عمل نے بتایا کہ ہم باقاعدہ بیت کی صفائی کرتے ہیں۔ نئے سال کے آغاز پر شہر کی صفائی کرتے ہیں اور اس بیت کی تعمیر کے دوران بھی بہت سے وقار عمل کئے گئے ہیں۔

مہتمم خدمت خلق نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال ہم نے شہر میں دو دفعہ Food کیمپ لگایا ہے۔ اس کے علاوہ کینسر کے مریض بچوں کی فیملیز کے لئے ایک آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر فنڈ ریزنگ کی گئی اور ایک لاکھ 26 ہزار کرونر کی فنڈ ریزنگ کی گئی تھی۔

محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا ابھی تک کا حساب مکمل ہے۔ تمام حساب کا آڈٹ کیا جاتا ہے۔

مہتمم صحت جسمانی سے حضور انور نے رپورٹ طلب فرمائی۔ جس پر مہتمم صحت جسمانی نے بتایا کہ ہم سپورٹس کے لئے ہال لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا جو ہال آپ نے بنایا ہے اس میں ہی سپورٹس کر لیں ورنہ لجنہ کو بنا کر ہی دے دیں۔ وہی کر لیں۔

مہتمم تربیت سے حضور انور نے ان کے شعبے کے پلان کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر مہتمم تربیت نے بتایا کہ حضور انور کے خطبات کا خلاصہ Whatsapp پر خدام کو بھجوایا جاتا ہے اور گروپس کی صورت میں بھجوایا جاتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ عاملہ کے ممبران ہی ہیں جو گروپ میں شامل ہیں یا تمام خدام شامل ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے گروپ میں تمام خدام کو شامل کریں اور سب کو بھجوائیں۔ کم از کم سارے خدام خطبہ تو سن لیا کریں۔ خطبہ سننے کی عادت ڈالیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگوں کو شکوہ رہتا ہے کہ یہاں کا خطبہ سخت ہوتا ہے اور جھاڑ پڑتی ہے۔ میرے خطبہ میں تو جھاڑ نہیں پڑتی میرا خطبہ سن لیا کرو اور یہاں کا برداشت کرلیا کرو۔

حضور انور نے فرمایا یہ جائزہ لیں کہ آپ کی عاملہ میں پانچ وقت کے نمازی کتنے ہیں۔ حضور انور نے عاملہ کے ممبران سے دریافت فرمایا کہ آج فجر کی نماز کس کس نے پڑھی ہے۔ اس پر عاملہ کے ممبران نے ہاتھ کھڑے کئے۔ بعض نے عرض کیا کہ ہم اس موقع پر ڈیوٹی پر تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کی نیت تو باجماعت کی تھی۔ حدیث میں ہے۔ انما الاعمال بالنیات کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ پس ہمیشہ خدا کو سامنے رکھ کر سارے کام کیا کریں۔ ایک شخص نے حضرت اقدس مسیح موعود سے سوال کیا کہ مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں اور کیا نہ کروں۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ اللہ سے ڈرو اور سب کچھ کرو۔ جب خدا تعالیٰ کا خوف ہو جائے تو انسان پھر وہی کرتا ہے جو خدا چاہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا نماز کے قیام اور تلاوت قرآن کریم پر زیادہ زور دیں۔ میں اپنے ہر خطبہ میں اس طرف کچھ نہ کچھ توجہ دلاتا رہتا ہوں۔ خدا تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد نماز قائم کرنے کا حکم ہے۔ باقی مالی قربانی وغیرہ بعد میں آتی ہے۔ پس نمازوں کی عادت ڈالیں۔ باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کریں اور ترجمہ بھی پڑھیں جب تک ترجمہ نہیں آئے گا آپ کو قرآن کریم کے معانی اور احکام کا پتہ نہیں چلے گا۔

حضور انور نے فرمایا نوجوانوں پر خاص توجہ دیں۔ علم حاصل کریں اور ساتھ اس پر عمل بھی کریں۔ جماعت سے، خلافت سے ہر ایک کو وابستہ ہونا چاہئے۔ اپنی متعلقہ مجالس کے سیکرٹریز کو فعال کریں اور نوجوانوں کی ٹیمیں بنائیں جو اپنے دوستوں اور ساتھیوں کو قریب لائیں۔ چاہے ناراضگیاں ہیں لیکن بیت سے وابستہ رکھیں، خلافت سے وابستہ کریں۔ اگر آپ یہ کر لیں گے تو آپ کے تربیتی مسائل حل ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا MTA پر تربیتی پروگرام آتے ہیں۔ معلوماتی پروگرام آتے ہیں۔ خلیفہ وقت کے پروگرام آتے ہیں۔ میں نے جو اپنے خطبہ میں کہا تھا کہ جو خطبہ سننا چاہے وہ سن سکتا ہے تو یہ اس لئے کہا تھا کہ کم از کم میرا خطبہ ہی سن لیا کریں اور اس طرف لوگوں کی توجہ ہو۔ جو سست ہیں اور پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کو فعال کرنا اور قریب لانا صرف ایک آدمی کا کام نہیں۔ اس لئے آپ کو باقاعدہ ٹیمیں بنا کر اور منصوبہ بندی کرکے کام کرنا پڑے گا۔

حضور انور نے فرمایا ایسا پروگرام بنائیں کہ ان کو کس طرح وابستہ کرنا ہے جو نوجوان کسی عہدیدار کی وجہ سے، یا سستی کی وجہ سے یا یہاں دنیاداری کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے پیچھے ہٹ رہے ہیں تو ان کو اپنے قریب لائیں۔ ہر ایک کا اس کی کمزوری کے مطابق علاج کرنا پڑے گا۔ آپ جو مہتمم تربیت ہیں

ڈاکٹر ہیں۔ اپنے مریضوں کی طرح، ان کمزور خدام کے تربیتی معاملہ کا بھی علاج کریں اور ہر ایک کے لئے اس کے حسب حال طریقہ علاج اختیار کریں۔

حضور انور نے مہتمم مال سے، خدام کے مالی بجٹ اور چندہ ادا کرنے والے خدام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس کمانے والے اور نہ کمانے والے خدام کی لسٹ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا یہ شعبہ تجنید کا کام ہے کہ فارم فل کروائیں اور کوائف کے ساتھ خدام کی فہرست مکمل کریں۔ خادم کا نام، ولدیت، عمر، تعلیم، سٹوڈنٹ ہیں یا کام کرتے ہیں، اس طرح سارے کوائف مکمل ہونے چاہئیں۔ شعبہ تجنید کو ان انفارمیشن کے حوالہ سے گراس روٹ لیول پر کام کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی خادم چندہ دیتا ہے یا نہیں دیتا، تو وہ آپ کی تجنید میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر کوئی بھی شخص اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اور وہ Active ہے یا نہیں، چندہ دیتا ہے یا نہیں، مہینہ میں تیسرا چوتھا جمعہ پڑھ لیتا ہے یا عید پڑا جاتا ہے تو یہ آپ کی تجنید میں شامل ہونا چاہئے۔ باقی پھر شعبہ تربیت کا کام ہے کہ وہ ایسے خدام سے رابطہ کر کے ان کو Active کریں۔

مہتمم مال نے بتایا کہ خدام کا بجٹ 80 ہزار کرونر ہے اور 53 خدام چندہ ادا کرتے ہیں ان کا چندہ مجلس 65 ہزار کرونر ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ خدام کو بتائیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ ان کو بتائیں کہ یہ خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہے۔ ان کو یہ بھی بتائیں کہ اس چندہ کا مصرف کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یوکے میں خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر کوشش کر کے ایسے خدام کو بھی لایا گیا جو پیچھے ہٹے ہوئے تھے اور بعضوں کو شکوے تھے۔ بعض بالکل چندہ نہیں دیتے تھے اور بعض بہت کم دیتے تھے۔ وہاں سوال و جواب کا پروگرام ہوا۔ جامعہ احمدیہ یوکے کے طلباء نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے اور چندہ کی اہمیت بتائی اور اس کا مصرف بتایا۔ ان خدام نے کھل کر ایسے سوالات کئے جو وہ بڑوں سے کرنے سے ڈرتے تھے۔ مثلاً چندہ کا مصرف کیا ہے۔ یہ کس لئے لیا جاتا ہے، کیا مقاصد ہیں، کہاں خرچ ہوتا ہے۔ تو اس بارہ میں ان کو تفصیل کے ساتھ بتایا گیا اور ان کے ہر سوال کا جواب دے کر ان کی تسلی کروائی گئی ان کو چندہ کی اہمیت اور خدا تعالیٰ کے حکم کے بارہ میں بتایا گیا۔ بعد میں انہوں نے خود کہا کہ پہلے ہم سمجھتے تھے کہ رقم اکٹھی کرنے کے لئے یہ ایک ذریعہ رکھا ہوا ہے۔ اب ہمیں اصل حقیقت پتہ چل گئی ہے تو ایسے خدام نے خود رقم نکال کر سیکرٹری مال کو چندہ ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا خدام تو چندہ ادا کرتے ہیں۔ قصور ان عہدیداروں کا ہے جو ان کو کھول کر چندہ کی غرض و غایت، اس کی اہمیت اور اس کا مصرف نہیں بتاتے۔

حضور انور نے فرمایا خصوصاً نوجوانوں کو چندہ کی اہمیت پتہ ہونی چاہئے اور یہ بتایا جائے کہ کہاں خرچ ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا میں اپنے تحریک جدید اور وقف جدید کے خطبات میں بتا دیتا ہوں کہ یہ چندے کہاں کہاں خرچ ہوتے ہیں اور کن کاموں پر خرچ ہوتے ہیں۔ بیوت الذکر، مشن ہاؤسز اور جماعتی سنٹرز کی تعمیرات ہیں۔ MTA چینل ہے۔ اشاعت کے اور بعض دوسرے بہت سے کام اور منصوبے ہیں جن پر خرچ ہوتا ہے۔ افریقہ میں اور بعض دوسرے ممالک میں خرچ ہوتا ہے۔ یہ میں اس لئے بتاتا ہوں تاکہ لوگوں کو پتہ لگے کہ کہاں کہاں اخراجات ہو رہے ہیں۔ بہت سے لوگ مجھے خط لکھتے ہیں کہ خطبہ سن کر ان کو پتہ چلا ہے کہ جماعت کے اتنے وسیع کام ہیں اور ان پر بہت بڑے اخراجات ہو رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ڈنمارک کی جماعت تو ایک چھوٹی جماعت ہے یہاں خدام کو اپنے چندہ کے نظام میں سو فیصد شامل ہونا چاہئے۔ آپ اپنے نوجوانوں کو سنبھالیں گے تو آگے بڑھیں گے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی''۔ میں نے جو یہ ہدایت کی تھی کہ اس کے بیج بنا کر خدام اپنے سینہ پر لگائیں۔ وہ اس وجہ سے کی تھی تاکہ ہمیشہ یہ بات آپ کے ذہن میں رہے کہ آپ کی بہت بڑی ذمہ داری ہے اور آپ نے ترقی کرتے ہوئے آگے بڑھنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو خدام یہ کہتے ہیں کہ ہمارے اخراجات زیادہ ہیں اور آمد کم ہے اس لئے ہم چندہ نہیں دے سکتے۔ تو وہ بیشک نہ دیں لیکن چندہ کی اہمیت اور اس کے ضروری ہونے کے بارہ میں احساس ضرور پیدا ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کریں، آپ کے چندہ کے مسائل حل ہو جائیں گے اور ساتھ خدام بھی Active ہوں گے۔ تربیت کا شعبہ بہت اہم ہے۔ اس کے لئے سکیم بنائیں کہ کس طرح لوگوں سے ملنا ہے۔ کس طرح ذاتی تعلقات بنانے ہیں۔ کس طرح دوستی رکھنی ہے۔ چاہے کوئی برا ہے یا اچھا ہے آپ نے ہر ایک سے دوستی بنانی ہے اور پھر اس کی تربیت کی طرف پوری توجہ دینی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یوکے میں نارتھ کی مجالس کے بارہ میں یہ شکوہ تھا کہ وہ پیچھے ہیں اور Active نہیں ہیں اور وہاں بعض خدام بھی پیچھے ہٹے ہوئے ہیں۔ چنانچہ ان سے خدام الاحمدیہ نے رابطے کئے، ان سے تعلق بڑھایا اور ان کے گروپس لندن آئے اور مجھ سے ملوایا گیا۔ اس سے ان میں نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی۔ اب کہتے ہیں کہ نارتھ کی مجالس، لندن کی مجالس سے زیادہ آگے بڑھ گئی ہیں۔

مہتمم تجنید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی تجنید مکمل کریں۔ دیکھیں کتنی مجالس ہیں اور کہاں کہاں قائد نہیں ہے۔ تجنید مکمل کرنے کے لئے ان مجالس کے پیچھے پڑ جائیں۔ محبت و پیار سے پیچھے پڑنا ہے۔ کام پیچھے پڑ کر ہوتا ہے۔

مہتمم تحریک جدید کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ تو نوجوان ہیں اور چھوٹی عمر کے ہیں۔ آپ تو پیچھے پڑ کر کام کر سکتے ہیں۔ تحریک جدید میں سب کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔

مہتمم تحریک جدید نے بتایا کہ 78 خدام نے تحریک جدید کا چندہ دیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اس کا مطلب ہے مجلس کے چندہ سے زیادہ خدام نے تحریک جدید کا چندہ دیا ہے۔ اس کو مزید بڑھایا جا سکتا ہے اس کا مطلب ہے خدام سے ان کے ماہانہ چندہ کے حصول میں سستی ہے۔ تحریک جدید میں حصہ لینے والے خدام کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

حضور انور نے مہتمم مال سے فرمایا کہ جو طلباء کمانے والے ہیں ان کی علیحدہ فہرستیں بنائیں اور جو کمانے والے نہیں ہیں ان کی علیحدہ فہرست بننی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا محنت کے ساتھ کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا پہلے عاملہ اپنے آپ کو پانچ وقت نمازوں کا عادی بنائے۔ اس کے بعد پھر آگے کام چلائیں۔

مہتمم صنعت و تجارت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا جو بھی آپ کا پلان ہے اس پر کام کریں۔

مہتمم اشاعت سے حضور انور نے ان کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر مہتمم اشاعت نے بتایا کہ ہمارا رسالہ نور میگزین ہے سہ ماہی ہے۔ لیکن باقاعدہ نہیں ہے۔ یہ رسالہ ڈینش زبان میں ہے۔ حضور انور نے فرمایا اپنے اس رسالہ کو باقاعدہ نکالیں۔ اگر یہ رسالہ پہلے بند تھا اور اس کی اشاعت رکی ہوئی تھی تو اب دوبارہ اس کو شروع کریں۔ ترقی کرنے والی قومیں تو ایسی نہیں ہوتیں کہ جو کام ہو رہا ہے وہ بند کر دیا اور پھر رک گئے اور بیٹھ گئے۔

مہتمم اشاعت نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کتاب لائف آف محمدؐ Life of Muhammad ﷺ کا ڈینش ترجمہ ہو چکا ہے یہ خدام کی ٹیم نے کیا ہے۔ اب حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے کا ترجمہ ہو رہا ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کتاب لائف آف محمد ﷺ زیادہ سے زیادہ تقسیم ہونی چاہئے۔

مہتمم عمومی سے حضور انور نے خدام کی ڈیوٹی کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر مہتمم عمومی نے بتایا کہ اس وقت 65 خدام مختلف شعبوں میں ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور اس کے علاوہ دس اطفال بھی ڈیوٹی پر ہیں حضور انور کی آمد پر خدام بہت زیادہ Active ہو گئے ہیں۔

مہتمم تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 2016ء کا تعلیمی نصاب بنا کر خدام کو دیا ہوا ہے۔ مطالعہ کتب میں برکات الدعا اور گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے شامل ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا خدام کو مطالعہ کتب کے لئے وہ کتب دیں جو ڈینش زبان میں بھی ہوں۔ کتب دے کر بیٹھ نہیں جانا۔ آپ نے ہر خادم سے پتہ کرنا ہے کہ اس نے پڑھی ہے یا نہیں۔ باقاعدہ فیڈ بیک لینا ہے کوشش کریں جو چیز بھی مطالعہ کے لئے دے رہے ہیں ترجمہ کر کے ویب سائٹ پر ڈال دیا کریں۔ یا پرنٹ کر کے خدام کو مہیا کر دیں۔

حضور انور نے فرمایا **الفضل ربوہ میں میرے خطبات سوال و جواب کی صورت میں شائع ہوتے ہیں۔ آپ بھی خطبہ میں سے سوال و جواب نکال کر ڈینش زبان میں ترجمہ کر کے اپنی سائٹ پر ڈال دیا کریں اس طرح نوجوان پڑھنے لگ جائیں گے۔**

حضور انور نے فرمایا جو شعبہ اشاعت والے ہیں یہ سوال و جواب کی شکل میں اپنے رسالہ میں ڈال دیا کریں۔

رسالہ کا آغاز قرآن کریم کی آیت اس کے ترجمہ اور مختصر تفسیر سے ہو۔ پھر حدیث ہو، حضرت اقدس مسیح موعود کا اقتباس ہو اور جو میرے خطبات میں ان میں سے لیں۔ انتخاب کر کے بعض اقتباسات لے لیں۔

مہتمم دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام کے ذریعہ کوئی بیعت نہیں ہوئی۔ ہم فلائرز تقسیم کرتے ہیں۔ یہ ہمارا ایک بڑا پروگرام ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا دونوں کام علیحدہ علیحدہ ہونے چاہئیں۔ فلائرز کی تقسیم کا کام علیحدہ ہو اور دعوت الی اللہ کا کام علیحدہ ہو۔ اپنے دوستوں کو دعوت الی اللہ کریں۔ اپنے رابطے بنائیں۔ بغیر پروگراموں کے صرف فلائرز کی تقسیم سے کام مکمل نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے ملک کی 5.5 ملین آبادی ہے اور اس میں سے دو لاکھ مسلمان ہیں۔ پاکستانی ہیں۔ عرب ہیں، مشرقی یورپ کی اقوام ہیں، دوسرے یورپین ہیں، لوکل ڈینش ہیں ان سب میں دعوت الی اللہ کا کام کرنے کے لئے اپنی ٹیمیں بنائیں جو باقاعدہ منصوبہ بندی سے دعوت الی اللہ کریں۔ اگر شروع میں آپ کے دس فیصد خدام بھی دعوت الی اللہ کے لئے نکل آئیں تو بہت اچھا ہو۔

حضور انور نے فرمایا ایسے خدام تلاش کریں جن کو دین کا علم ہو یا ان کو لٹریچر مہیا کر کے دینی علم دیا جائے تاکہ وہ اپنے دوستوں کو دعوت الی اللہ کریں۔ اسی طرح جو خدام Active نہیں ہیں، اگر ان کو قریب لائیں اور ان کا پوٹینشل اتنا ہے کہ ان کو استعمال کیا جا سکتا ہے تو ان سے بھی دعوت الی اللہ کا کام لیں۔ ضرورت اور حالات کے مطابق دعوت الی اللہ کے لئے راستے تلاش کریں۔

مہتمم امور طلباء نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے 70 خدام ایسے ہیں۔ جن

میں سے 18 خدام نے ماسٹرز مکمل کرلیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس سارا ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کتنے ہیں جو کالج، یونیورسٹی اور ہائی سکول لیول پر ہیں۔ ان کی فہرستیں تیار ہوں۔ اپنے سٹوڈنٹس کو آرگنائز کریں اور ان کے فنکشن بھی کروایا کریں۔

مہتمم اطفال نے بتایا کہ اطفال کی تجنید 29 ہے۔ حضور انور کے استفسار پر مہتمم اطفال نے عرض کیا کہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر اطفال کے علیحدہ پروگرام ہوتے ہیں۔ اطفال کا علیحدہ اجتماع ہوتا ہے اور ہال میں علیحدہ جگہ اطفال کے لئے ہوتی ہے۔ اطفال کا سالانہ چندہ 25 کرونر ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کتنے اطفال چندہ ادا کرتے ہیں۔ اس پر مہتمم اطفال نے بتایا کہ سات آٹھ اطفال ادا کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ باقی اطفال سے بھی چندہ لیں۔ ان کی تربیت اس طرح کریں کہ یہ خود اپنے جیب خرچ میں سے چندہ دیں۔ جو 25 کرونر نہیں دے سکتے وہ دس، پانچ کرونر ہی دے دیا کریں۔ اس طرح ان کو دینے کی عادت پڑ جائے گی۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تمام اطفال کو چندہ وقف جدید میں شامل کریں اور ہر طفل چندہ وقف جدید میں ضرور شامل ہو۔ اپنے وقف جدید کے شعبہ کو فعال کریں۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ ہم نے خدام کے جائزہ کے لئے ماہانہ فارم بنایا ہوا ہے جس میں نماز اور تلاوت کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔ اس پر بعض خدام کا کہنا ہے کہ یہ ان کی پرسنل چیزیں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ **آپ اپنا سوال اس طرح کرلیں کہ کیا اس ماہ اکثر نمازیں باجماعت پڑھیں۔ کیا نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ رہی، نمازیں پڑھتے رہے۔**

حضور انور نے فرمایا سوشل سائنس پڑھنے والوں سے یہاں کی نفسیات کے مطابق سوالنامہ بنا کر بھیج دیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے اجتماعات میں جنرل سوال و جواب کی میٹنگ رکھیں اور وہاں خدام سے سوال کریں کہ ہمیں مرکز رپورٹ بھجوانے کے لئے یہ انفارمیشن چاہئے ہوتی ہے۔ ہم کس قسم کا سوالنامہ بنائیں جس سے ہم آسانی سے جواب دے سکیں اور اپنی رپورٹ مرکز بھجوا سکیں۔ سب کی رائے لیں اور پھر کہیں کہ رائے لینے کے بعد یہ شکل بن رہی ہے یا اس شکل کو کچھ تبدیلی کے ساتھ اس طرح کر دیا جائے۔ اس طرح ان کی رائے کے ساتھ اپنے سوالنامہ کو فائنل کرلیں۔

حضور انور نے فرمایا **جہاں اس طرح کی صورتحال ہو وہاں اعتماد میں لینے کے لئے نئے طریقے اختیار کریں۔** یہاں کے لوگوں کو ایک آزاد ماحول مل چکا ہے۔ سوچیں اور طرح کی ہو چکی ہیں۔ وہاں سنبھالنے کے لئے ہمیں بھی نئے طریقے اختیار کرنے پڑیں گے۔ جہاں اعتراضات پیدا ہوتے ہیں وہاں انہیں اہمیت کا احساس دلا کر پھر بتائیں کہ ہمیں کیا طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ جو بنیاد اب پڑ جائے گی پھر وہی کام آئے گی۔

حضور انور نے فرمایا اس طرح کے سوال بنائے جاسکتے ہیں کہ کیا اس ہفتہ نمازیں باقاعدہ پڑھیں۔ کیا اکثر نمازیں باجماعت پڑھیں، کیا چندہ ادا کردیا، کتب کے مطالعہ کے حوالہ سے سوال رکھا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں کے پڑھے لکھے لڑکوں سے سوال بنائیں اور اپنے اجتماع میں یہ پروگرام رکھیں۔ فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ ہیں ان کو بھی جواب دینے کے لئے سامنے بٹھا دیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کو تربیت کے لئے کوئی نہ کوئی طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ آپ نے اپنے نوجوانوں کو ضائع ہونے سے بچانا ہے۔ آپ کے مدنظر ہمیشہ یہ رہنا چاہئے کہ آپ نے کس طرح بچانا ہے اور کون کون سے نئے طریقے اختیار کرنے ہیں۔

لیف لیٹس کی تقسیم کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا میں نے جامعہ یوکے اور جرمنی سے فارغ التحصیل ہونے والے مربیان سپین بھیجے تھے اور ان کو ایک ماہ دیا تھا۔ انہوں نے اس عرصہ میں ساڑھے پانچ لاکھ سے زائد لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں۔ وہاں لوگوں سے رابطے کئے ہیں اور ان سے بات چیت کی ہے۔ بڑا اچھا فیڈ بیک بھی ملا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو یہ تاثر قائم کرنا ہوگا کہ ہم امن پسند لوگ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اپنا ٹارگٹ بڑا رکھیں۔ ایک دن میں دس ہزار لیف لیٹس کی تقسیم کا ٹارگٹ ٹھیک ہے۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ڈنمارک کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ دو بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطفال کی کلاس

بعدازاں پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ ہال میں تشریف لائے جہاں حضور انور کے ساتھ اطفال اور ناصرات کی علیحدہ علیحدہ کلاس کا پروگرام تھا۔

پہلے اطفال، بچوں کی کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو عزیزم سائم احمد نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم محمد انصر محمود نے پیش کیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ نے صرف اردو ترجمہ رکھا ہے۔ ان بچوں کو اس کی کیا سمجھ آئی ہوگی۔ ان کو سمجھانے کے لئے ڈینش ترجمہ ہونا چاہئے تھا۔ ان کو تو پتہ نہیں لگتا کہ ان آیات کے کیا معانی ہیں۔ کیا چیز ہے؟

اس کے بعد عزیزم شیان مہدی نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کردے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی عبادت کر۔ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا۔ نماز پڑھ، زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار و محبت سے رہ۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے قرآن کریم کی تلاوت کردی ہے۔ حدیث پڑھ دی ہے۔ اس کی آپ کو کیا سمجھ آئی ہے۔

قرآن کریم کی آیت میں توکل کا ذکر تھا۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا کیا ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر توکل یہ ہے کہ وہی ہے جو سب کچھ دینے والا ہے صرف اسی پر انحصار کرنا ہے۔ خدا کو ہر چیز کی حفاظت کرنے والا جاننا ہے۔ تم پڑھائی کرو، محنت کرو، پوری محنت کرلو پھر خدا پر توکل کرلو کہ وہ تمہیں بہتر طور پر پرچہ حل کرنے کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہو۔ بجائے لوگوں سے امید رکھنے کے ہر چیز کی امید خدا تعالیٰ سے رکھو۔

حضور انور نے فرمایا یہ بتاؤ کہ شرک کیا ہوتا ہے؟

فرمایا کہ شرک کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے مقابل پر کسی اور کو خدا سمجھنا، صرف اسی سے مانگنا اور اسی کی عبادت کرنا۔ کافر لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے اس طرح وہ شرک کرتے تھے۔ خدا کے مقابل پر اپنے بت بنا رکھے تھے۔ خانہ کعبہ میں بت رکھے ہوئے ان کی پوجا کرتے تھے۔ اس طرح وہ شرک کرتے تھے۔

زکوٰۃ کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ اس کا مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا تاکہ وہ مال کو پاک صاف کردے اور پھر تمہارے لئے تمہارے اموال بڑھائے۔

قرآن کریم میں ہے کہ نماز پڑھا کرو۔ زکوٰۃ دیا کرو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرو، چیرٹی میں دو، چندوں میں دو، لوگوں کی ہمدردی کے لئے خرچ کرو۔ دین کی خدمت کے لئے خرچ کرو۔ صدقات دو، یہ بات زکوٰۃ کے زمرہ میں شامل ہوتی ہے۔

پھر زکوٰۃ ایک خاص قسم کا چندہ ہے اور اس کا ایک معیار ہے۔ وہ لوگ جو ایک سال تک ایک معین رقم بینک میں جمع رکھتے ہیں۔ تو ایک سال بعد اس رقم کا کچھ حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتے ہیں۔ پھر سونے پر زکوٰۃ ہے، چاندی پر زکوٰۃ ہے ان دونوں کا ایک معین نصاب ہے سال گزرنے کے بعد اس کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ ان چیزوں پر زکوٰۃ آنحضرت ﷺ کے زمانے سے مقرر ہے۔ اسی طرح بعض اور چیزیں بھی ہیں جن پر زکوٰۃ ہے۔

حضور انور نے فرمایا صلہ رحمی کیا ہوتی ہے صلہ رحمی یہ ہے کہ آپس میں رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا۔ آپس میں مل جل کر رہنا، محبت اور پیار سے رہنا۔ اگر تم آپس میں اپنے کزنوں سے لڑائی کرتے رہتے ہو تو یہ صلہ رحمی نہیں ہے۔ صلہ رحمی یہ ہے کہ تم آپس میں بھائی، کزن، رشتہ دار سارے ایک دوسرے کا خیال رکھو۔

بعدازاں عزیزم مغیث احمد نے ملفوظات سے حضرت اقدس مسیح موعود کا اقتباس پیش کیا۔

نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو۔ مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمیں فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے۔ جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے، دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر مزے پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔

اس کے بعد عزیزم فراز احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

خوش الحانی سے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم مدثر احمد نے ملک ڈنمارک کے حوالہ سے ایک معلوماتی مضمون پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم شائق احمد نے بیت نصرت جہاں کے موضوع پر تقریر کی۔

عزیزم نے اپنی تقریر میں بتایا کہ بیت کے افتتاح کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 20 جولائی 1967ء کو بذریعہ ٹرین کوپن ہیگن تشریف لائے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ ذکر نہیں ہے کہ بذریعہ ٹرین کہاں سے آئے تھے۔ اس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ہمبرگ (جرمنی) سے بذریعہ ٹرین ڈنمارک تشریف لائے تھے۔ جرمنی سے ڈنمارک آتے ہوئے راستہ میں سمندر ہے اور ٹرین مکمل طور پر فیری (بحری جہاز) میں بورڈ ہوتی ہے اور پھر دوسری جانب پورٹ پر باہر نکلتے ہوئے اپنے ٹریک پر آجاتی ہے۔

اس کے بعد بیت نصرت جہاں کے سنگ بنیاد کے موقع کی ویڈیو دکھائی گئی۔ اس میں حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو سنگ بنیاد رکھتے ہوئے دکھایا گیا۔ یہ سنگ بنیاد 6 مئی 1966ء کو رکھا گیا تھا۔ اس ویڈیو میں حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو نماز کی امامت کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

اس کے بعد عزیزم شیراز احمد نے پنجابی زبان میں ایک استقبالیہ نظم پیش کی۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک طفل نے سوال کیا کہ جب ہم اپنی نماز پڑھ رہے ہوں اور ابھی مکمل نہ کی ہو اور نماز کا ایک حصہ باقی رہتا ہو۔ اس دوران امام باجماعت نماز شروع کروادے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا فرض نماز زیادہ اہم ہے جب تم سنتیں پڑھ رہے ہو اور دوسری طرف فرض نماز شروع ہو جائے تو پھر سنتیں چھوڑ کر فرض نماز میں شامل ہو جاؤ اور یہ سنتیں بعد میں ادا کرلو۔

حضور انور نے فرمایا امام کے ساتھ باجماعت نماز پڑھنا زیادہ ضروری ہے اور زیادہ برکت اور ثواب کا باعث ہے اور اس میں اتحاد اور وحدت ہوتی ہے اور یہ حکم بھی ہے کہ ایک امام کے پیچھے چلو۔

حضور انور نے فرمایا فرض ایک ایسی چیز ہے جو تم نے ضرور کرنی ہے اگر امام نماز پڑھا رہا ہے تو پھر تم نے سنتیں، نوافل وغیرہ چھوڑ کر امام کے ساتھ شامل ہونا ہے۔ فرض نمازوں کی ادائیگی اپنے وقت پر ضروری ہے اور جہاں تک سنتیں ہیں یہ آنحضرت ﷺ نے پڑھ کر دکھائیں اور ان کو ادا کرنے کی تاکید کی لیکن ان کو آگے پیچھے کیا جا سکتا ہے جبکہ سنتیں ادا کرنے کی خاطر فرض نماز کو آگے پیچھے نہیں کیا جاسکتا۔ حضور انور نے فرمایا فرض نماز اگر بیت میں باجماعت ہو رہی ہے تو آپ نے ہر حال میں امام کے پیچھے ادا کرنی ہے۔ باقی سب چیزیں پیچھے ہو جائیں گی۔ ایک امام کے پیچھے چل کر وحدت کا اظہار ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کا ثواب بھی کئی گنا بڑھا دیا ہے کہ تم ایک ہوگئے تو برکت پڑے گی۔ جب تم نماز باجماعت پڑھتے ہو تو ایک دوسرے کا روحانی مقام ہوتا ہے اس کا بھی ایک دوسرے پر اثر ہو رہا ہوتا ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ ٹوپی کیوں پہنتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دین کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو تو سر ڈھانکا کرو یہ ایک ادب کا نشان ہے۔ اب جو انگریز ہیں وہ کہتے ہیں کہ ادب کا نشان یہ ہے کہ جب وہ کسی سے ملتے ہیں تو جو ہیٹ پہنا ہوتا ہے اسے اتار کر جھکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے دوسرے کی عزت افزائی ہوتی ہے تو انہوں نے اس طرح اپنی روایت بنائی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایک بہت بڑا مقام جو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کا ہے وہ حج ہے۔ اس وقت انسان خدا کی راہ میں اپنا سب کچھ بھول جاتا ہے اور ہر چیز سے بے نیاز ہو کر خدا کے حضور حاضر ہوتا ہے۔ جب تم حج کر رہے ہوتے ہو تو ٹوپی بھی اتار دیتے ہو اور بال بھی کٹوا دیتے ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کی ایک ایسی روحانی کیفیت ہے جس میں حاضر ہونے والا اپنے انتہائی عشق کا اظہار کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم جو ٹوپی پہنتے ہیں تو ادب کے لئے اور دوسرے کی عزت افزائی کے لئے پہنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض دوسری عرب مسلمان قومیں ایسی بھی ہیں جو ٹوپی کے بغیر نمازیں پڑھتی ہیں۔ اگر تمہیں بھی کسی وقت ٹوپی میسر نہ ہو تو بغیر ٹوپی کے نماز پڑھ سکتے ہو۔ لیکن کوشش یہی ہونی چاہئے کہ ٹوپی کے ساتھ پڑھو۔

ایک بچے نے سوال کیا حضور کو کیا محسوس ہوتا تھا جب حضور کو علم ہوا کہ خلیفہ بننا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا میں کئی دفعہ آپ لوگوں کی کلاسز میں بتا چکا ہوں MTA والے دکھاتے رہتے ہیں۔ ویڈیو دیکھ لیا کرو۔ بہت مشکل اور بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے اس لئے بہت بوجھ محسوس ہوتا ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا حضور انور مختلف ممالک کے سفر کرتے ہیں کیا حضور کے پاس چھٹی والا دن نہیں ہوتا۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا **چھٹی کوئی نہیں ہوتی ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتا ہوں۔ کام کے دوران جو تھوڑا بہت وقت کبھی کبھار مل جاتا ہے بس وہی چھٹی ہوتی ہے۔ چوتھے پانچویں مہینے کے بعد چند گھنٹے یا ایک آدھ دن مل جاتا ہے۔** آپ لوگ جو Weekend پر چھٹیاں مناتے ہو میں نہیں مناتا۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ حج پر کیوں جاتے ہیں۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ارکان دین پانچ ہیں کلمہ طیبہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج۔ یہ پانچ بنیادی چیزیں ہیں حج بھی ایک عبادت ہے لیکن ہر ایک کے لئے فرض نہیں ہے۔ صرف ان کے لئے فرض ہے جن کے پاس سفر کے اخراجات ہوں، راستہ کا امن ہو اور حج کے لئے کوئی روک نہ ہو، اگر زندگی میں ایک دفعہ کرلیا جائے تو کافی ہے۔

حضور انور نے فرمایا خانہ کعبہ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا پہلا گھر ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرا پہلا گھر ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس کی تعمیر کے لئے آسمان سے Meteor گرے ہوں۔ مختلف سیاروں سے پتھر ٹوٹ کے ایک جگہ گرے ہوں اور پھر ان سے شروع میں بنا ہو۔ پھر ایک زمانہ آیا کہ یہ ختم ہو گیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اس کو اس کی پہلی بنیادوں پر دوبارہ بنایا۔ پھر آنحضرت ﷺ کے زمانے میں دوبارہ گر گیا۔ چنانچہ آپؐ کے زمانے میں دوبارہ اپنی پہلی بنیادوں پر تعمیر ہوا۔ حجر اسود رکھنے کے لئے جھگڑا پیدا ہو گیا تھا۔ آنحضرت ﷺ کو موقع ملا۔ آپؐ نے چادر بچھائی اور سرداروں کو کہا کہ چاروں طرف سے کپڑے کے چاروں کونوں کو پکڑو۔ چنانچہ آپؐ نے حجر اسود اٹھا کر اس کی جگہ پر رکھ دیا۔ تو ایک لحاظ سے آنحضرت ﷺ کی زندگی میں جب خانہ کعبہ کی تعمیر ہوئی تو اس کا بنیادی کام اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ سے کروایا۔

حضور انور نے فرمایا پس حج ایک عبادت ہے جس طرح باقی عبادتیں ہیں لیکن یہ اس طرح ہر ایک کے لئے ضروری نہیں ہے جس طرح نماز ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا حج کی عبادت میں مختلف طریقے ہیں جس میں طواف کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانیوں کو یاد کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ اظہار کرتے ہو کہ ہم کوئی چیز نہیں ہیں۔ لبیک لبیک کہتے ہو۔ تو یہ بھی ایک عبادت ہے جو کرتے ہیں۔ یہ لازمی عبادت نہیں ہے بلکہ بعض شرائط کے ساتھ مشروط ہے اگر تمہارے پاس پیسے ہوں، خرچہ ہو، صحت اچھی ہو اور رستے کا کسی قسم کا خطرہ اور روک نہ ہو، مثلاً احمدیوں کو حکومت کھلے طور پر وہاں جانے نہیں دیتی لیکن پھر بھی احمدی حج کرنے جاتے ہیں۔ اگر یہ ساری چیزیں ایسی ہیں اور شرائط پوری ہو رہی ہوں اور کوئی روک نہ ہو تو پھر تمہیں حج کرنا چاہئے۔

ایک بچے نے سوال کیا حضور کی پسندیدہ نظم کون سی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ساری نظمیں اچھی ہوتی ہیں۔ ہر نظم میں کوئی نہ کوئی اس کا چوٹی کا شعر ہوتا ہے جو بہت زیادہ کھینچنے والا ہوتا ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا روزہ رکھنے کے لئے کتنے سال کا ہونا چاہئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ لوگ جو یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے کسی کی بھی عمر پورے روزے رکھنے والی نہیں۔ لیکن عادت ڈالنے کے لئے ایک آدھ رکھنا ہے تو اپنی خوشی سے رکھ لو۔ اگر صحت اچھی ہے۔ موٹے تازے ہیں تو پھر عادت کے طور پر لمبا روزہ بھی رکھ سکتے ہیں لیکن جو دبلے پتلے ہیں وہ نہ رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا جو سٹوڈنٹ ہیں۔ ان پر پڑھائی کا بھی بوجھ ہوتا ہے۔ ان دنوں امتحان بھی ہو رہے ہوتے ہیں اس لئے تم میں سے کسی کی بھی عمر ایسی نہیں کہ روزہ رکھو۔ لیکن تم جب سترہ اٹھارہ سال کے ہو جاتے ہو اور جوان ہو جاتے ہو اس وقت روزہ رکھ لینا چاہئے۔ لیکن اس سے پہلے روزہ رکھنے کے لئے عادت ڈالنی چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کسی جگہ لکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے مجھے پہلا روزہ اس وقت رکھوایا تھا جب میں گیارہ بارہ سال کا تھا۔ اس سے پہلے نہیں رکھنے دیا۔ پھر اس کے بعد پندرہ، سولہ، سترہ سال تک بیچ بیچ میں کچھ روزے رکھتا تھا تو اٹھارہ سال کی عمر میں، میں نے سارے روزے رکھنے شروع کئے۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ چار پانچ سال کی عمر میں بچوں کو زبردستی روزے رکھوا دیتے ہیں۔ گرمیوں میں خاص طور پر وہ کسی لحاظ سے بھی درست نہیں۔ ایک دفعہ پاکستان میں اخبار میں آیا تھا کہ پانچ چھ سال کے بچے کو گرمیوں میں روزہ رکھوا دیا۔ بچے کو پیاس لگی، پانی کی طرف دوڑتا تھا۔ اس کو کمرے میں بند کر دیا۔ پھر جب شام کے وقت روزہ کھولنا تھا۔ افطاری کرنی تھی اس کے دوستوں کو بلایا کہ دعوت ہے ہمارے گھر میں پہلا روزہ ہمارے بچے نے رکھا ہے جب دروازہ کھولا تو بچہ مرا ہوا تھا۔ پیاس سے مر گیا تو یہ ظلم ہے جب برداشت کرنے کی عمر ہو تو تب روزہ رکھنا چاہئے۔

ایک طفل نے سوال کیا کہ ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اس لئے پڑھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا اور اتنی چیزیں دیں ہم اللہ تعالیٰ کو رب العالمین مانتے ہیں۔ اس نے ہمیں پیدا کیا، ہماری پرورش کی اچھے ماں باپ دیئے جو ہمارا خیال رکھتے ہیں ہمارے لئے پڑھنے کے موقعے پیدا کئے۔ ہمارے لئے کھانے کے موقعے پیدا کئے۔ اور بہت ساری چیزیں ہیں۔ کوئی غریب ہے تو وہ بھی اپنے حالات میں خوش ہے۔ امیر ہے تو وہ بھی خوش ہے۔ تو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے ہم نماز پڑھتے ہیں تو پھر اس سے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہوتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں اور بھی انعامات دوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے کہ تم میری عبادت کرو بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم لوگوں کی پیدائش کا مقصد ہی یہ ہے کہ میری عبادت کرو۔

حضور انور نے فرمایا کھاتے پیتے تو جانور بھی ہیں اور دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں اس لئے تمہارا کام یہ نہیں بلکہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم اپنے دماغ کو استعمال کرو اور اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنو اور شکر گزاری کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کی عبادت کرو بلکہ سب سے بڑا مقصد یہی ہے کہ اس کی عبادت کرو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں نوازے اور انعام دے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ پانی بیٹھ کے کیوں پینا ہوتا ہے؟

حضور انور نے فرمایا بیٹھ کر پی لو تو اچھی بات ہے، بیٹھ کر پینا سنت ہے، بیٹھ کر تسلی سے پینا چاہئے۔ جلدی جلدی میں کام نہیں کرنا چاہئے اگر مجبوری ہے تو کھڑے ہو کر بھی پی سکتے ہو۔ گناہ نہیں ہے۔ بعض جگہوں پر گلاس کے ساتھ چین لگی ہوتی ہے تو کھڑے ہو کر پینا پڑتا ہے اگر گلاس وغیرہ نہیں ہے تو پھر جھک کر پینا پڑتا ہے تو ان حالتوں میں پی لیا کرو۔ لیکن احتیاط اور تسلی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پیو اور شکر ادا کرکے پیو۔ اچھے اخلاق یہی ہیں کہ بیٹھ کر پیو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123228 میں روبینہ اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/4 دارالشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 4 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ اشفاق گواہ شد نمبر 1۔ آفاق احمد ولد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 2۔ سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 123229 میں شگفتہ اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم اشفاق احمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/4 دارالشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 7 ماشہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ اشفاق گواہ شد نمبر 1۔ آفاق احمد ولد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 2۔ سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 123230 میں شبنم مجید

بنت مجید احمد قوم .... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ حافظ آباد ضلع و ملک حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم مجید گواہ شد نمبر 1۔ مجید احمد ولد محمد الیاس گواہ شد نمبر 2۔ محمد اشرف ولد محمد دین

مسل نمبر 123231 میں سمیرا نذیر

ولد نذیر احمد رانجھا قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/4 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 5 Gold Tops Of 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا نذیر گواہ شد نمبر 1۔ خواجہ مبشر احمد ولد غلام نبی لون گواہ شد نمبر 2۔ عمران شہزاد رانجھا ولد نذیر احمد رانجھا

مسل نمبر 123232 میں رشیقہ نذیر

زوجہ نوید احمد قوم راجپوت پیشہ استاد عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/25 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 970-7 گرام 27 ہزار 432 روپے (2) حق مہر 2 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 9 ہزار 360 روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیقہ نذیر گواہ شد نمبر 1۔ محمد امین صادق گواہ شد نمبر 2۔ منیب ارشد ولد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 123233 میں عفیفہ الہٰی

بنت ریاض احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wah Cant ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ الہٰی گواہ شد نمبر 1۔ مبارک انور ندیم ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ محمد شکیل قریشی ولد محمد صدیق قریشی

مسل نمبر 123234 میں عشاء باری

بنت عبدالآخر قوم راجپوت بھٹی پیشہ .... عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشاء باری گواہ شد نمبر 1۔ عبدالباری ولد عبدالآخر گواہ شد نمبر 2۔ عبدالآخر ولد عبداللطیف

مسل نمبر 123235 میں عاقب احمد

ولد حافظ عبدالحلیم قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب احمد گواہ شد نمبر 1۔ راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروزالدین گواہ شد نمبر 2۔ مقبول احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 123236 میں مبارک احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ درزی عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع و ملک Gujranwala, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت Toiloring مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1۔ صبیح الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ عمران حمید بٹ ولد حمید اللہ

مسل نمبر 123237 میں مظہرہ خالد

ولد خالد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak Jhumra ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہرہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ سید عطاء الکریم شاہ ولد سید عبدالنصیر شاہ گواہ شد نمبر 2۔ خالد احمد ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 123238 میں فضیل احمد

ولد طفیل احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dera Virkan ضلع و ملک Khushab, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ وقاص احمد رانا ولد سیف الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ نیر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 123239 میں مسرت راحیل

زوجہ راحیل اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 1 تولہ 5 ماشہ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت راحیل گواہ شد نمبر 1۔ محمد اقبال ولد عبدالغفور مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ راحیل اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 123240 میں فرح نور

زوجہ محبوب احمد قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 209 Rb Akal Grah ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح نور گواہ شد نمبر 1۔ آصف احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2۔ منظور احمد ولد علی احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بقیہ از صفحہ 1: پریس ریلیز

ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اس افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں احمدیوں کے خلاف بے بنیاد اور شرانگیز پراپیگنڈہ مسلسل جاری ہے۔ جو اس طرح کے افسوسناک واقعات کی ایک بنیادی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت اعلان کیا گیا تھا کہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت پھیلانے والے عناصر نہ صرف آزاد ہیں بلکہ مسلسل اپنا شرانگیز پراپیگنڈا بلاخوف جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کراچی میں جماعت احمدیہ کے اب تک 30 افراد کو نشانہ بنا کر قتل کیا گیا ہے اور کسی ایک کے قاتل کو بھی انجام تک نہیں پہنچایا گیا۔ جس کی بنا پر انتہا پسند عناصر کے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ ترجمان نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مکرم داؤد احمد صاحب کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ظفر اقبال صاحب باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری منور احمد جھنگل صاحب ابن مکرم ڈاکٹر چوہدری محمد عبداللہ صاحب آف سنجر چانگ ضلع حیدر آباد حال مقیم ربوہ مورخہ 28/اپریل 2016ء کو بعمر 78 سال برین سٹروک ہونے سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 29/اپریل کو نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ محترم مبشر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام ربوہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آنمحترم نے کروائی۔ مرحوم حضرت چوہدری شاہ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور کے پوتے تھے۔ مرحوم خلافت احمدیہ سے عقیدت و محبت رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ و دیگر خطابات باقاعدگی اور توجہ سے سنتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، نہایت ملنسار اور خوش مزاج تھے۔ اور اپنے تمام رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والے تھے۔

اپنے والدین کے نہایت فرمانبردار بیٹے تھے۔ آپ نے تمام عمر نہایت محنت دیانت امانت سچائی اور خود داری کے ساتھ گزاری۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم جاوید اقبال صاحب سیکیورٹی گارڈ ناصر ہائر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبداللطیف صاحب مرحوم گنڈا سنگھ والا چک نمبر 219 ر۔ب محلّہ نعمت آباد فیصل آباد مختصر سی علالت کے بعد 9 مئی 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ 10 مئی کو مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم ناصر اقبال ظفر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم نعیم احمد گوہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز، ملنسار، خوش اخلاق، خلافت احمدیہ کے ساتھ پختہ تعلق رکھنے والی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ اور دیگر جملہ خطابات باقاعدگی اور توجہ کے ساتھ سنتی تھیں۔ اپنی زندگی میں بہت سے احمدی و غیر از جماعت بچوں کو تعلیم قرآن دی۔ مرحومہ ہمراہ ہومیو پیتھک کیمپ کا اہتمام اپنے گھر پر کرواتیں۔ گھر پر اجلاس لجنہ و ناصرات کا اہتمام کر کے خوش ہوتیں۔ مرحومہ اکثر کھانا پکوا کر غرباء میں تقسیم کرتیں۔ رمضان میں غرباء میں راشن تقسیم کرنا مرحومہ کا معمول تھا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 7 بیٹے اور 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

اس دکھ کے موقع پر عزیز و اقارب اور احباب جماعت نے گھر آ کر یا بذریعہ فون ہماری ڈھارس بندھائی اور تعزیت کی۔ خاکسار اور دیگر اہل خانہ ان سب افراد کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

۞ مکرم چوہدری اعجاز احمد کاہلوں صاحب آف چھور مغلیاں سانگلہ ہل اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری مختار احمد کاہلوں صاحب پٹواری صدر جماعت چک 17 چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب تین چار ماہ شدید علالت کے بعد مورخہ 16 مئی 2016ء کو بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 16 مئی 2016ء چھور مغلیاں میں مکرم ناصر احمد گورایہ صاحب مربی ضلع ننکانہ صاحب نے پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 17 مئی 2016ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مربی ضلع ننکانہ صاحب نے دعا کروائی۔

آپ بہت مخلص اور باوفا احمدی تھے۔ مہمان نوازی میں ان کا گھرانہ ایک مثال ہے۔ مالی قربانی میں بھی صف اول کے نہ صرف خود مجاہد تھے بلکہ آپ کی اولاد بھی اس سلسلہ میں بہت اخلاص رکھتی ہے۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے چندوں کے ٹارگٹ سے جس قدر کمی رہ جاتی تو وہ خود ادا کر دیتے۔ تا کہ جماعت بقایا دار نہ رہے۔ 2007ء میں گاؤں کی بیت الذکر کی توسیع کی تحریک ہوئی۔ تو آپ کے ایک بیٹے نے 50 ہزار روپے کا وعدہ کیا۔ ان کے گھر کی خواتین نے اسی روز ساڑھے چار لاکھ کے زیورات پیش کر دیئے اس طرح دوسرے عزیز واقارب کو توجہ ہوئی اور آج ایک عالی شان بیت الذکر خدا کی کبریائی کا اعلان کر رہی ہے۔ آپ کا روزانہ کا معمول تھا کہ نماز کے لئے خصوصاً نماز فجر کیلئے اپنے بچوں اور پوتوں کو جگاتے اور بیت الذکر میں بھی باقاعدہ حاضری لیتے۔ آپ نے اپنی یادگار 9 بیٹے مکرم افتخار احمد صاحب لاہور، مکرم ابرار احمد صاحب سوئٹزر لینڈ، مکرم نثار احمد صاحب ہالینڈ، مکرم وقار احمد صاحب سویڈن، مکرم اسفند یار صاحب سانگلہ ہل، مکرم وسیم احمد صاحب سوئٹزر لینڈ، مکرم نعیم احمد صاحب جرمنی، مکرم وحید احمد صاحب سانگلہ ہل، مکرم مبین احمد صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ انیسہ نثار صاحبہ اہلیہ مکرم نثار احمد صاحب پشاور، مکرمہ قرۃ العین عینی صاحبہ اہلیہ مکرم سرفراز احمد صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

اوقات کار: صبح 9 تا 2 بجے دوپہر
شام 4:30 تا 8 بجے رات
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

ایم ٹی اے کے پروگرام

30 مئی 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:40 am	Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:15 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
2:50 am	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
4:00 am	سوال و جواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:55 am	یسرنا القرآن
6:10 am	گلشن وقف نو
7:25 am	Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:00 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
9:10 am	خلافت کے بارے احادیث میں وضاحت
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:40 am	الترتیل
12:20 pm	حضور انور سے انٹرویو 24 مئی 2013ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ سروس 29 دسمبر 1997ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ یکم جنوری 2016ء (انڈونیشن ترجمہ)
4:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2015ء
4:25 pm	رہیں گے خلافت سے وابستہ ہم خلافت کی برکات
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس حدیث
5:25 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ 9 جولائی 2010ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	تقریر جلسہ سالانہ قادیان
8:25 pm	رہیں گے خلافت سے وابستہ ہم
8:55 pm	The Bigger Picture
9:45 pm	آزادی تقریر
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور سے انٹرویو
11:45 pm	سیرت حضرت مسیح موعود

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ جماعت احمدیہ کے جیّد عالم اور محقق محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ بقضائے الٰہی مورخہ 25 مئی 2016ء کو وفات پا گئے ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اور آپ کی عمر 74 برس تھی۔

مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 25 مئی 2016ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم ملک خالد مسعود صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ نے پڑھائی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ دارالفضل میں آپ کی تدفین عمل میں لائی گئی اور بعد تدفین محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب کو متعدد گرانقدر جماعتی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ کا عرصہ خدمت تقریباً 47 سال پر محیط ہے۔ آپ کا تعلق بھیرہ سے تھا۔ جہاں آپ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ رہے۔ ربوہ میں آنے کے بعد زعیم ہوسٹل جامعہ احمدیہ، معتمد مقامی ربوہ، بلاک لیڈر اور سیکرٹری مجلس حسن بیان خدمات سرانجام دیں۔ مجلس انصاراللہ پاکستان کی عاملہ کے ممبر رہے اور عاملہ میں بطور قائد تربیت، قائد تعلیم القرآن اور قائد اصلاح وارشاد خدمات بجالاتے رہے۔ مجلس انصاراللہ پاکستان اور جماعتی تربیتی امور کی بجا آوری کے لئے پاکستان کے قریباً تمام اضلاع کے دورے کئے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر دودفعہ شبینہ اجلاسات میں تقاریر کرنے کا بھی موقع ملا۔ میدان عمل میں 17 مرتبہ مکمل قرآن مجید کا درس دینے کی بھی توفیق ملی۔ ایم ٹی اے پر ''روشنی کا سفر'' سیرت رفقاء اور ''سجرے پھل'' کے عنوان پر آپ کے پروگرام نشر ہوتے رہے۔ آپ بہترین مناظر بھی تھے۔ آپ قریباً 31 چھوٹی بڑی کتب کے مصنف بھی ہیں۔ بہت سی تالیفات کے دوران نمایاں خدمت کا عملی موقع ملا۔ تشحیذ الاذہان اور مصباح میں کئی نظمیں شائع ہوئیں۔ آپ کو بطور نمائندہ مجلس انصاراللہ پاکستان دومرتبہ جلسہ سالانہ یو۔کے اور جرمنی میں شرکت کا موقع ملا۔ اور ایک دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں تقریر کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ مرحوم کو جلسہ سالانہ ربوہ میں لمبا عرصہ ناظم معلومات و فوری امداد و گمشدہ اشیاء فرائض بجالانے کی بھی توفیق ملی۔

مرحوم اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ پرجوش داعی الی اللہ، مدبر اور زیرک انسان تھے۔ آپ مضامین اور درس وغیرہ بڑی تحقیق کر کے تیار کیا کرتے تھے۔ بہت علمی شخصیت تھے۔ بڑے خوش مزاج اور خوش گفتار تھے۔ ہر کوئی آپ کی مجلس سے خوب حظ اٹھاتا اور آپ کا گرویدہ ہوجاتا تھا۔ آپ کا بچوں کے ساتھ بہت محبت اور شفقت کا تعلق تھا۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ نہایت عقیدت پیار اور محبت کا تعلق تھا۔ جماعت کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔

مرحوم کی شادی 1971ء میں محترمہ امۃ الرشید عابدہ زیروی صاحبہ ایم اے بنت محترم صوفی خدابخش زیروی صاحب کے ساتھ ہوئی۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیٹے مکرم عطاء العزیز احمد صاحب یوکے اور تین بیٹیاں مکرمہ ڈاکٹر امۃ الحی زاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب گھانا، مکرمہ ڈاکٹر عطیۃ القدوس قانتہ صاحبہ اہلیہ مکرم کلیم احمد صاحب آئرلینڈ اور مکرمہ عطیۃ العلیم فائزہ صاحبہ اہلیہ مکرم مصطفیٰ شاہد بیگ صاحب لاہور شامل ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب خاص اور مقربین میں شامل فرمائے۔ نیز مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحوم کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 29 مئی 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گاڑی برائے فروخت

۞ ایک عدد ٹیوٹا کار 2OD ماڈل 2012ء جماعتی ادارہ کے زیر استعمال رنگ میڈیم سلور، سیٹ کور، لیدرسن روف اچھی حالت میں برائے فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات موبائل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0334-6365641,0333-4811244

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سٹائلش بوتیک اینڈ سٹیچنگ
رُکیے رُکیے اب آپ کے شہر ربوہ میں بھی تمام Designers کے سوٹ اور ان کے Replica ایک ہی دکان میں دستیاب ہیں۔
ہمارے ہاں!
Maria B, Mina Hasan, Zanuj, Faraz Manan, Charizma, Baroque, Embalish, Asim Jofa Lakhani, Lala, Alzonaib
کے تمام سوٹ Orignal اور Replica دستیاب ہیں۔ نیز اپنی مرضی کا کوئی بھی سوٹ آرڈر پر بھی منگواسکتے ہیں۔
معیار جو آپ چاہیں
دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ نزد فاران ریسٹورنٹ ریلوے روڈ ربوہ 03007700144,0476214744

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145۔ فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444
طالب دعا: قیصر خلیل خاں

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
وقت ہمارا اجیت آپکی
لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل
اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE HCV QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING, HCV BY PCR QUANTITATIVE HBV DNA BY PCR آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔
یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔
روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گنٹھیاں وغیرہ
CA-125 کینسر کی ابتدائی تشخیص، IGE الرجی کی ابتدائی تشخیص، VIT-D LEVEL ہڈیوں میں VIT-D کی کمی، T3,T4,TSH(TFT) اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہلی سستی، HBA1C تین ماہ کا شوگر ریکارڈ، HBS AG ہیپاٹائٹس B، ANTI HCV ہیپاٹائٹس C، BY ELISA روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں
گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں
☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کئے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم
☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلا معاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت
☆ اپلائی کرنے والے احباب وخواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہوسکتے ہیں۔
☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت
مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ
PH: 0476215955
PH: 0476215956
Mob: 0333-7700829

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 28 مئی

طلوع فجر	3:28
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:09
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	41 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	25 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ضرورت کارکن
کم از کم میٹرک پاس مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ درخواست صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ لے کر حاضر ہوں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کالج روڈ ربوہ
047-6213156

ضرورت ہے
گھریلو کام کاج کیلئے ایک محنتی ادھیڑ عمر مددگار خاتون کی ضرورت ہے۔ معاوضہ معقول دیا جائے گا۔
رابطہ: 0322-7510000

عرصہ 40 چالیس سے خدمت میں پیش پیش
لان Ripleca کی دنیا
وردہ+ الکرم۔ اوریجنل پیور شفون تمام برانڈ کا مدار ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

مطب حکیم عبدالسمیع حامی فاضل الطب والجراحت
اوقات صبح 9 بجے تا 1 بجے شام 5:30 تا 8:30 بجے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
نوٹ: باہر کے مریض فون پر وقت لے کر آئیں
047-6211434,6212434
ناغہ بروز جمعۃ المبارک

صاحب جی کی لان کے رنگ اتنے تیکھے کہ باقی سب رنگ لگیں پھیکے
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com ربوہ: 047-6212310

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128